NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON HUMAN RIGHTS ON THE NATIONAL COMMISSION ON THE RIGHTS OF CHILD (AMENDMENT) BILL, 2021

I, acting Chairperson of the Standing Committee on Human Rights have the honour to present this report on the Bill further to amend "The National Commission on the Rights of Child Act, 2017 (XXXII of 2017)" [The National Commission on the Rights of Child (Amendment) Bill, 2021] (Government Bill), referred to the Committee on 19-04-2021.

2. The Committee comprises the following:-

1.	**Mr. Bilawal Bhutto Zardari**	**Chairman**
2.	Ms. Ghulam Bibi	Member
3.	Mr. Saif-ur-Rehman	Member
4.	Mr. Attaullah	Member
5.	Ms. Ghazala Saifi	Member
6.	Ms. Rukhsana Naveed	Member
7.	Ms. Zille Huma	Member
8.	Ms. Fouzia Behram	Member
9.	Ms. Tashfeen Safdar	Member
10.	Mr. Lal Chand	Member
11.	Ms. Shunila Ruth	Member
12.	Agha Hassan Baloch	Member
13.	Ms. Shaista Pervaiz	Member
14.	Mr. Mohsin Dawar	Member
15.	Mr. Abdul Rehman Khan Kanju	Member
16.	Ms. Zaib Jaffar	Member
17.	Ms. Shaza Fatima Khawaja	Member
18.	Shazia Marri	Member
19.	Dr. Mahreen Razzaq Bhutto	Member
20.	Mr. James Iqbal,	Member
21.	Dr. Shireen M. Mazari Minister for Human Rights	Ex-Officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed, at "Annex-A", in its meetings held on 17-06-2021 and 29-9-2021. The Committee recommended that the Bill as introduced may be passed by the National Assembly.

-sd/-
(SHAZIA MARRI)
Acting Chairperson

-sd/-
(TAHIR HUSSAIN)
Secretary
Islamabad, the 30th September, 2021

ANNEXURE-A

AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE

A

Bill

to amend the National Commission on the Rights of Child Act, 2017

WHEREAS it is expedient to amend the National Commission on the Rights of Child Act, 2017 (XXXII of 2017) for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:–

1. **Short title and commencement.–** (1) This Act shall be called the National Commission on the Rights of Child (Amendment) Act, 2021.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 3, Act XXXII of 2017.–** In the National Commission on the Rights of Child Act, 2017 (XXXII of 2017), hereinafter referred to as the said Act, in section 3, for the words "Federal Government", wherever occurring, the words "Prime Minister" shall be substituted.

3. **Amendment of section 4, Act XXXII of 2017.–** In the said Act, in section 4, in sub-section (2), for the words "Federal Government", the words "Division concerned" shall be substituted.

4. **Amendment of section 5, Act XXXII of 2017.–** In the said Act, in section 5, in sub-section (1), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted.

5. **Amendment of section 6, Act XXXII of 2017.–** In the said Act, in section 6, in sub-section (2), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted.

6. **Amendment of section 8, Act XXXII of 2017.–** In the said Act, in section 8, in sub-section (2), for the words "Federal Government", wherever occurring, the words "Division concerned with approval of the Prime Minister" shall be substituted.

7. **Amendment of section 10, Act XXXII of 2017.–** In the said Act, in section 10, for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted.

8. **Amendment of section 14, Act XXXII of 2017.–** In the said Act, in section 14, for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted.

9. **Amendment of section 15, Act XXXII of 2017.**– In the said Act, in section 15,–

(a) in clause (d),–

(i) for the words "Federal Government", the words "Division concerned" shall be substituted; and

(ii) after the words "and to", the words "the departments concerned of" shall be inserted;

(b) in clause (j), for the words "Federal Government", the words "Division concerned" shall be substituted;

(c) in clause (k), after the word "from", the words "the ministries, divisions, attached departments and subordinate offices of" shall be inserted; and

(d) in clause (l), for the words "Federal Government", the words "Prime Minister or the Division concerned" shall be substituted.

10. **Amendment of section 17, Act XXXII of 2017.**– In the said Act, in section 17, in sub-sections (1) and (3), for the words "Federal Government", the words "Division concerned" shall be substituted.

11. **Amendment of section 18, Act XXXII of 2017.**– In the said Act, in section 18,–

(a) in sub-section (1), for the words "Federal Government", the expression "Division concerned, in consultation with the Finance Division", shall be substituted; and

(b) in sub-section (5), for the words "Federal Government", the words "Finance Division" shall be substituted.

12. **Amendment of section 19, Act XXXII of 2017.**– In the said Act, in section 19, in sub-section (3), for the words "Federal Government", the words "Division concerned" shall be substituted.

13. **Amendment of section 20, Act XXXII of 2017.**– In the said Act, in section 20, for the words "Federal Government", the words "Prime Minister" shall be substituted.

14. **Amendment of section 21, Act XXXII of 2017.**– In the said Act, in section 21, for the words "Federal Government", the words "Division concerned" shall be substituted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Object of this amendment is to bring clarity to the existing legislation and to provide clarity with respect to exercise of authority by the Federation. This was pursuant to the directions of the Cabinet in light of the recent Supreme Court judgment [PLD 2016 SC 808].

2. The Bill is drafted to achieve the aforesaid object.

Dr. Shireen M. Mazari.
Federal Minister for Human Rights

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

قومی کمیشن برائے حقوق طفل (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء پر قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق کی رپورٹ۔

میں، قائم مقام چیئرپرسن قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق ۱۹/اپریل، ۲۰۲۱ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ قومی کمیشن برائے حقوق طفل ایکٹ، ۲۰۱۷ء (نمبر ۳۲ بابت ۲۰۱۷ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [قومی کمیشن برائے حقوق طفل (ترمیمی) بل، ۲۰۲۱ء] (سرکاری بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتی ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

۱۔	جناب بلاول بھٹو زرداری	چیئرمین
۲۔	محترمہ غلام بی بی	رکن
۳۔	جناب سیف الرحمن	رکن
۴۔	جناب عطاء اللہ	رکن
۵۔	محترمہ غزالہ سیفی	رکن
۶۔	محترمہ رخسانہ نوید	رکن
۷۔	محترمہ ظل ہما	رکن
۸۔	محترمہ فوزیہ بہرام	رکن
۹۔	محترمہ تاشفین صفدر	رکن
۱۰۔	محترمہ شنیلا روت	رکن
۱۱۔	آغا حسن بلوچ	رکن
۱۲۔	محترمہ شائستہ پرویز	رکن
۱۳۔	جناب محسن داوڑ	رکن
۱۴۔	جناب عبدالرحمان خان کانجو	رکن
۱۵۔	محترمہ زیب جعفر	رکن
۱۶۔	محترمہ شیزیٰ فاطمہ خواجہ	رکن
۱۷۔	شازیہ مری	رکن
۱۸۔	ڈاکٹر مہرین رزاق بھٹو	رکن
۱۹۔	جناب جیمز اقبال	رکن
۲۰۔	جناب لال چند	رکن
۲۱۔	ڈاکٹر شیریں مہرالنساء مزاری وزیر برائے انسانی حقوق	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۱۷/جون، ۲۰۲۱ء اور ۲۹/ستمبر، ۲۰۲۱ء کو منعقدہ اپنے اجلاسوں میں منسلکہ۔ الف کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا۔ کمیٹی نے سفارش کی کہ قومی اسمبلی پیش کردہ بل کی منظوری دے۔

دستخط/۔
(شازیہ مری)
قائم مقام چیئرپرسن

دستخط/۔
(طاہر حسین)
سیکرٹری

اسلام آباد، ۳۰/ستمبر، ۲۰۲۱ء

ضمیمہ الف

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

قومی کمیشن برائے حقوق طفل ایکٹ، ۲۰۱۷ء میں ترمیم کرنے کا بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں رونما ہونے والی اغراض کے لئے قومی کمیشن برائے حقوق طفل ایکٹ، ۲۰۱۷ء (۳۲ بابت ۲۰۱۷ء) کو ترمیم کیا جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا گیا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ قومی کمیشن برائے حقوق طفل (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۱ء کہلائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۲۰۱۷ء کی، دفعہ ۳ کی ترمیم:۔** قومی کمیشن برائے حقوق طفل ایکٹ، ۲۰۱۷ء (۳۲ بابت ۲۰۱۷ء)، بعدازیں جس کا حوالہ مذکورہ ایکٹ کے طور پر دیا گیا ہے، کی دفعہ ۳ میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، جہاں کہیں آرہا ہو، کو الفاظ ''وزیراعظم'' سے تبدیل کردیا جائے گا۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۲۰۱۷ء کی، دفعہ ۴ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۴ میں، ذیلی دفعہ (۲) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''متعلقہ ڈویژن'' سے تبدیل کردیا جائے گا۔

۴۔ **ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۲۰۱۷ء کی، دفعہ ۵ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۵ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''وزیراعظم'' سے تبدیل کردیا جائے گا۔

۵۔ **ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۲۰۱۷ء کی، دفعہ ۶ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۶ میں، ذیلی دفعہ (۲) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''وزیراعظم'' سے تبدیل کردیا جائے گا۔

۶۔ **ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۲۰۱۷ء کی، دفعہ ۸ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں ، دفعہ ۸ میں ، ذیلی دفعہ (۲) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، جہاں کہیں آرہا ہو، کو الفاظ ''وزیراعظم کی منظوری سے متعلقہ ڈویژن'' سے تبدیل کر دیے جائیں گے۔

۷۔ **ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۲۰۱۷ء کی، دفعہ ۱۰ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں ، دفعہ ۱۰ میں ، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''وزیراعظم'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۸۔ **ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۲۰۱۷ء کی، دفعہ ۱۴ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں ، دفعہ ۱۴ میں ، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''وزیراعظم'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۹۔ **ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۲۰۱۷ء کی، دفعہ ۱۵ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۵ میں،

(الف) شق (د) میں،۔۔

(اول) الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''متعلقہ ڈویژن'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

(دوم) الفاظ ''اور اُن''، کے بعد الفاظ ''متعلقہ محکمہ جات'' کو شامل کر دیا جائے گا؛

(ب) شق (ی) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''متعلقہ ڈویژن'' سے تبدیل کر دیا جائے گا؛

(ج) شق (ک) میں، لفظ ''سے''، کے بعد الفاظ ''وزارتوں، ڈویژنوں، منسلکہ محکمہ جات اور اُن کے ذیلی دفاتر'' کو شامل کر دیا جائے گا؛ اور

(د) شق (ل) میں الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''وزیراعظم یا متعلقہ ڈویژن'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۱۰۔ **ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۲۰۱۷ء کی، دفعہ ۱۷ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۷ میں، ذیلی دفعات (۱) اور (۳) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''متعلقہ ڈویژن'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۱۱۔ **ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۲۰۱۷ء کی، دفعہ ۱۸ کی ترمیم:۔** مذکورہ ایکٹ میں ، دفعہ ۱۸ میں،۔۔

(الف) ذیلی دفعہ(۱) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو عبارت ''فنانس ڈویژن کی مشاورت سے، متعلقہ ڈویژن'' سے تبدیل کر دیا جائے گا؛ اور

(ب) ذیلی دفعہ (۵) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''فنانس ڈویژن'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۱۲۔ ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۲۰۱۷ء کی، دفعہ ۱۹ کی ترمیم:۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۹ میں، ذیلی دفعہ (۳) میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''متعلقہ ڈویژن'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۱۳۔ ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۲۰۱۷ء کی، دفعہ ۲۰ کی ترمیم:۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۲۰ میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''وزیر اعظم'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۱۴۔ ایکٹ نمبر ۳۲ بابت ۲۰۱۷ء کی، دفعہ ۲۱ کی ترمیم:۔ مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۲۱ میں، الفاظ ''وفاقی حکومت''، کو الفاظ ''متعلقہ ڈویژن'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

اس ترمیم کا مقصد موجودہ قانون سازی کو واضح کرنا ہے اور وفاق کی جانب سے اختیار کے استعمال سے متعلق وضاحت فراہم کرنا ہے۔ یہ عدالت عظمیٰ کے حالیہ فیصلے [پی ایل ڈی ۲۰۱۶ء ایس سی ۸۰۸] کی روشنی میں کابینہ کی ہدایات کی پیروی میں کیا گیا ہے۔

۲۔ بل کے مسودے کا مقصد مذکورہ بالا غرض کا حصول ہے۔

ڈاکٹر۔ شیریں ایم۔ مزاری

وفاقی وزیر برائے انسانی حقوق